SUBJECT: URDU (Essay, Precis, Comprehension & Translation)

TIME ALLOWED: THREE HOURS **MAXIMUM MARKS: 100**

NOTE:
- i. All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
- ii. Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
- iii. No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
- iv. Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے۔ (کم از کم الفاظ: ایک ہزار) **30 نمبر**

(۱) لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے
(۲) تقلید کی روش سے تو بہتر ہے خودکشی
(۳) زرعی اراضی میں بتدریج کمی: اسباب اور حل
(۴) شخصیت پر مطالعۂ ادب کے اثرات

سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔ تلخیص کا ایک موزوں عنوان بھی دیجیے۔ **15 نمبر**

قحط میں موت ارزاں ہوتی ہے اور قحط الرجال میں زندگی۔ مرگِ انبوہ کا جشن ہو تو قحط، حیاتِ بے مصرف کا ماتم ہو تو قحط الرجال۔ ایک عالم موت کی ناحق زحمت کا، دوسرا زندگی کی ناحق تہمت کا۔ ایک سماں حشر کا دوسرا محض حشرات الارض کا۔ زندگی کے تعاقب میں رہنے والے قحط سے زیادہ قحط الرجال کا غم کھاتے ہیں۔ بستی، گھر اور زبان خاموش درخت، جھاڑ اور چہرے مرجھائے۔ مٹی، موسم اور لب خشک۔ ندی، نہر اور حلق سوکھے۔ جہاں پانی موجیں مارتا تھا وہاں خاک اڑنے لگی، جہاں سے مینہ برستا تھا وہاں سے آگ برسنے لگی۔ لوگ پہلے نڈھال ہوئے پھر بے حال۔ آبادیاں اجڑ گئیں اور ویرانے بس گئے۔ زندگی نے یہ منظر دیکھا تو کہیں دور نکل گئی، نہ کسی کو اس کا یارا تھا نہ کسی کو اس کا سراغ۔ یہ قحط میں زمین کا حال تھا۔

سوال نمبر 3: درج ذیل جملوں کو اس طرح درست کیجیے کہ جملے کی ساخت متاثر نہ ہو۔ **10 نمبر**

(۱) پرچے میں سرخ سیاہی کا استعمال منع ہے۔
(۲) ہمارے قول و فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہیے۔
(۳) قصور لاہور کے قریب واقعہ ہے۔
(۴) گائے کے آگے بین بجانے کا کوئی فائدہ نہیں۔
(۵) یہاں اس قدر شور و گوگا کیوں ہے۔
(۶) ذات پات کی وجہ سے کسی کو ترجیہہ حاصل نہیں۔
(۷) قائداعظم کے چودہ نقاط بڑے اہم ہیں۔
(۸) یہاں لڑکے اور لڑکیاں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔
(۹) اس معاملے میں آپ کا نکتۂ نظر کیا ہے؟
(۱۰) کامیابی کا دارومدار انسان کے مطمع نظر پر ہے۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے پانچ محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کا مفہوم بخوبی واضح ہو جائے۔ **10 نمبر**

(۱) خاطر جمع رکھنا
(۲) آنکھ کا کاجل چرانا
(۳) گھڑوں پانی پڑنا
(۴) ناؤ میں خاک اڑانا
(۵) طشت از بام ہونا
(۶) پاؤں توڑ کر بیٹھنا

سوال نمبر 5: درج ذیل اشعار میں سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے۔ تشریح سے پہلے شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **20 نمبر**

(۱) ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں ہیں ہم کو عبث بدنام کیا

(۲) اچھا ہے دل کے ساتھ رہے پاسبان عقل
لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے

(۳) جو ہم پہ گزری سو گزری مگر شب ہجراں
ہمارے اشک تری عاقبت سنوار چلے

(۴) رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

(۵) فلک نے اُن کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنھیں
خبر نہیں، روشِ بندہ پروری کیا ہے

(۶) وہ کہیں بھی گیا، لوٹا تو مرے پاس آیا
بس! یہی بات ہے اچھی مرے ہرجائی کی

سوال نمبر 6: کاٹ چھانٹ سے گریز کرتے ہوئے درج ذیل عبارت کا رواں اردو ترجمہ کیجیے۔ **15 نمبر**

The root of the trouble springs from too much emphasis upon competitive success as the main source of happiness. I do not deny that the feeling of success makes it easier to enjoy life. A painter, let us say, who has been obscure throughout his youth, is likely to become happier if his talent wins recognition. Nor do I deny that money, up to a certain point, is very capable of increasing happiness; beyond that point, I do not think it does so. What I do maintain is that success can only be one ingredient in happiness, and is too dearly purchased if all the other ingredients have been sacrificed to obtain it. The competitive habit of mind easily invades regions to which it does not belong. Take, for example, the question of reading. There are two motives for reading a book ; one, that you enjoy it ; the other, that you can boast about it.

READ RIGHT INSTITUTE

CamScanner